

## طالبات کے ساتھ مجلس سوال جواب

ماحول میں رکھیں تو مذہبی بن جائے گا اور اگر غیر مذہب کے ماحول میں رکھیں تو غیر مذہبی بن جائے گا۔ زندگی کا بنیادی مقصد جو اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے وہ عبادت ہے۔ اور عبادت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بیچان کرنا۔

**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:**  
جب آدم پیدا ہوا تو شیطان نے کہا کہ میں ہر راستہ پر کھڑا ہو جاؤں گا اور دنیا کی اکثریت کو رگلاؤں گا اور مذہب کے اور اللہ تعالیٰ کے قریب نہیں آنے دوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ ٹھیک ہے تم نے جو کرتا ہے کرو میں نے دونوں راستے کھول کر بیان کر دیئے ہیں۔ یہ مذہب کا راستہ ہے اور یہ شیطان کا راستہ ہے اور کہا کہ اگر تم ورغلاؤ گے اور اکثریت تمہارے ساتھ جائے گی تو مذہب سے ہٹ جائے گی اور اپنی پیدائش کا مقصد پورا نہیں کرے گی جس کے لئے انسان کو بنایا گیا ہے۔ تو اس پر اپنی ریسرچ کرو، پڑھو اور پھر ان Documentaries بنانے والوں کو چیلنج کرو۔

**..... ایک طالبہ نے سوال کیا کہ میں Mathematics میں بی ایس سی کر رہی ہوں اور اسی میں ماسٹرز کا ارادہ ہے۔ حضور کا اس بارہ میں کیا خیال ہے؟**

**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:**  
ضرور کریں اور اتنا کریں کہ پھر یہ ثابت کریں کہ خدا ہے۔ ڈاکٹر عبد السلام صاحب نے بھی ثابت کیا ہے کہ خدا ہے۔ اپنی ریسرچ Theoretical Physics میں کرو۔

**..... پھر ایک طالبہ نے سوال کیا کہ میں نے Astrophysics میں پتھکر کیا ہے آپ کی کیا رائے ہے کہ میں Space Physics میں اس کو آگے جاری رکھوں؟**  
اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طالبہ سے دریافت فرمایا کہ کیا اس میں صرف یہی ایک مضمون ہے۔ تو بتایا گیا کہ فزکس، میتھ اور Astronomy تینوں ہیں۔

**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:**  
Astronomy پڑھو۔ اب تو کہتے ہیں کہ Space بہت وسیع ہو گئی ہے اور اس میں لاکھوں Galaxies ہیں۔ تو آپ اپنی ریسرچ میں جہاں تک پہنچ سکتی ہیں، پہنچ کر دکھائیں۔ Galaxies پر ریسرچ کریں۔

پھر طالبہ نے عرض کیا کہ حضور سورج کے بارہ میں ابھی مزید ریسرچ ہو رہی ہے۔ ہماری کیلگری کی یونیورسٹی میں اس کا ایک پیشل سولر ڈیپارٹمنٹ ہے جو مکمل سٹڈی کرتے ہیں۔  
**حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے اپنے سولر سسٹم پر اس پر بہت سی ریسرچ ہو چکی ہے اور مزید بھی ہو رہی ہے۔ ریسرچ کرنی ہے تو دوسرے Planets وغیرہ کو بھی دیکھیں۔**

طالبات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔ کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اذراہ شفقت طالبات کو قلم عطا فرمائے۔

**..... ایک طالبہ کے سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ** اکاؤنٹنگ وغیرہ تو آسان مضمون ہے میڈیسن کرو یا کوئی اور مضمون اور جو وقفہ نہیں ہیں ریسرچ میں جاسکتی ہیں۔ ہماری ایک ڈاکٹر ہیں جو Big Bang کا سوئزر لینڈ میں تجربہ کر رہی ہیں اور وہ خاتون ہیں انہوں نے امریکہ میں Ph.D کیا ہوا ہے۔ وہ پردہ میں رہتی ہیں اور میرے خیال میں شاید وہاں نائب صدر لجنہ بھی ہیں اس لئے ظاہر ہے پردہ میں رہتی ہوں گی۔

**..... ایک طالبہ نے سوال کیا کہ میں نے ایک ڈاکومنٹری (Documentary) دیکھی تھی۔ اس میں بتایا گیا تھا کہ دماغ کے بہت سے حصے ہوتے ہیں اور ان کا کوئی نہ کوئی تعلق ہوتا ہے اور کوئی نہ کوئی فنکشن ہوتا ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ دماغ کا مذہب سے کیا تعلق ہے؟**

**اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:** مذہب تو ایک ایسی چیز ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بچہ جب پیدا ہوتا ہے وہ نیک فطرت لے کر پیدا ہوتا ہے مگر اس کی فطرت کو اس کا ماحول، اس کا معاشرہ اس کا Atmosphere بدل رہا ہوتا ہے۔ جو مسلمان کے گھر میں پیدا ہوا ہے تو اس کو اسلام کی باتیں پہنچتی رہیں گی، جو ہندو کے گھر میں پیدا ہوا ہے اس کو ہندومت کی باتیں پہنچتی رہیں گی اور جو عیسائی ہے اس کو عیسائیت کی باتیں پہنچتی رہیں گی اور جو یہودی ہے اس کو یہودیت کی باتیں پہنچتی رہیں گی اور جو لاد مذہب ہیں وہ اسے کچھ بھی نہیں پہنچائیں گے۔ جو دہریے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کا انکار کرتے رہیں گے۔ اب دنیا کی باون فیصد آبادی دہریہ ہو گئی ہے۔ اس لئے اکثریت جو تھی وہ عیسائی تھی اور عیسائیت نے اب دیکھ لیا ہے کہ دو ہزار سال ہو گئے ہیں ان کا خدا نیچے آئی نہیں رہا۔ تو آہستہ آہستہ مذہب کے بارہ میں ان کا عقیدہ بدل گیا ہے۔

**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** اب پریٹیکل یا اصل مذہب جو اپنی تعلیمات کے لحاظ سے رہ گیا ہے وہ اسلام ہے۔ لیکن اس میں بھی مٹاؤں نے اتنا دخل دے دیا ہے کہ اس کو بالکل Distort کر کے، بدل کر رکھ دیا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود آئے تھے تاکہ مذہب کی اور قرآن کریم کی صحیح تصویر دنیا کو بتائیں۔ مذہب یہ نہیں ہے کہ اسے دماغ کے کسی خانہ میں بچے لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ۔ (الذاریات: 57) میں نے جن و انس کو صرف عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور عبادت کیا ہے؟ خدا تعالیٰ کو جاننا ہی عبادت ہے۔ اس لئے یہ کہنا کہ Psychologist یہ کہتے ہیں کہ اس خانہ میں مذہب ہے اور اس خانہ میں دنیا ہے۔ یہ کہنا کہ انہوں نے مذہب کا خانہ خالی کر دیا ہے اس لئے وہ دنیا دار ہو گئے درست نہیں ہے۔ باقی پچھ نیک فطرت لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اس کو مذہب کے